پیش نظر مسائل کو سمجھتا اور حل کرتا تھا، سب کے سب آئینے کی طرح ہمارے سامنے آجاتے ہیں، اور اس روشنی میں ہم معاملات اور مسائل اور ذہنیتوں کے اُس ورثہ کو بڑی اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں جو اپنے ماضی قریب سے ہمیں ملا ہے۔

دنیا کی کہانی | پروفیسر محمد مجیب صاحب۔ ضخامت ۲۲۲ صفحات۔ قیمت عہ۔ مکتبہ جامعہ دہلی

یہ فاضل پروفیسر کی ان تقریروں کا مجموعہ ہے جو انہوں نے آل انڈیا ریڈیو کی فرمائش پر تیار کی تھیں۔ ان میں دنیا کے آغاز سے لے کر اس زمانہ تک انسان اور انسانی تہذیب وتمدن کے ارتقاء کو دلچسپ کہانی کے انداز میں بیان کیا ہے۔ نوجوان طلبہ کو تاریخ تمدن سے آگاہ کرنے کے لیے یہ ایک عمدہ مجموعہ ہے۔

اسلام کی تہذیب کو بیان کرتے ہوئے پروفیسر صاحب نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ "اسلام نے دولت کو امانت قرار دیا ہے اور جماعت جب چاہے اس دولت کو واپس لے سکتی ہے یا اسے نئے سرے سے تقسیم کر سکتی ہے"۔ اسی طرح انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ "جماعت جب چاہے ایک سے زیادہ شادی کرنے کی ممانعت کر سکتی ہے"۔ اور یہ کہ "ہندوستان میں پردے کی جو رسم قائم ہوئی اس کے لیے اسلامی قانون میں کوئی سند نہیں"۔ یہ سب بیانات غیر صحیح ہیں۔ ایک محقق سے ہم بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ جن امور کے متعلق اس کے پاس ذرائع معلومات نہ ہوں اُن پر قطعی رائے ظاہر کرنے سے وہ اجتناب کرے گا۔

انتخاب الہلال | ضخامت ۲۷۶ صفحات قیمت مجلد عہ۔ غیر مجلد عہ۔ پتہ:۔ دلبستان، چابک سواراں اسٹریٹ لاہور

یہ مولانا ابوالکلام آزاد کے بعض ان مضامین کا مجموعہ ہے جو الہلال کے دور اول میں شائع ہوئے تھے۔ مرتب نے جن جن مضامین کو پسند کیا انہیں جمع کر دیا ہے۔ اگر کوئی خاص ترتیب ان کے پیش نظر نہ تھی۔ ضرورت ہے کہ مضامین محمد علی کی طرح مضامین آزاد کو بھی باقاعدہ ایڈٹ کر کے شائع کیا جائے۔